YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

نہم کلاس ترجمۃ القرآن نوٹس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

سُوۡرَۃُ مَرۡیَمَ

آیتِ مبارکہ	ترجمہ
قَالَ اِنِّیۡ عَبۡدُ اللّٰہِ ۟ؕ اٰتٰنِیَ الۡکِتٰبَ وَ جَعَلَنِیۡ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾	وہ بچہ بول اُٹھا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔
وَّ جَعَلَنِیۡ مُبٰرَکًا اَیۡنَ مَا کُنۡتُ ۪ وَ اَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾	اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا جب تک میں زندہ ہوں۔
وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیۡ ۫ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾	اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش (و) نافرمان نہیں بنایا۔
وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ یَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ اُبۡعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾	اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن زندہ کر کے اُٹھایا جاؤں گا۔
ذٰلِکَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِیۡ فِیۡہِ یَمۡتَرُوۡنَ ﴿۳۴﴾	یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں۔ یہی سچی بات ہے جس میں یہ لوگ شک کرتے ہیں۔
مَا کَانَ لِلّٰہِ اَنۡ یَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَہٗ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۳۵﴾	اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے، اس سے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔
وَ اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡہُ ؕ ہٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۳۶﴾	اور بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

سُوۡرَۃُ طٰہٰ

آیتِ مبارکہ	ترجمہ
قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿۲۵﴾	(موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔
وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۲۶﴾	اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔
وَ احۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿۲۷﴾	اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
یَفۡقَہُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۲۸﴾	تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔
وَ اجۡعَلۡ لِّیۡ وَزِیۡرًا مِّنۡ اَہۡلِیۡ ﴿۲۹﴾	اور میرا ایک وزیر مقرر فرما دے میرے گھر والوں میں سے
ہٰرُوۡنَ اَخِی ﴿۳۰﴾	(وہ) میرا بھائی ہارون (علیہ السلام) کو۔
اشۡدُدۡ بِہٖۤ اَزۡرِیۡ ﴿۳۱﴾	اس سے میری قوت کو مضبوط فرما دے۔
وَ اَشۡرِکۡہُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۳۲﴾	اور اسے میرے کام میں شریک فرما دے۔
کَیۡ نُسَبِّحَکَ کَثِیۡرًا ﴿۳۳﴾	تاکہ یک جان ہو کر ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔
وَّ نَذۡکُرَکَ کَثِیۡرًا ﴿۳۴﴾	اور ہم کثرت سے تیرا ذکر کریں۔
اِنَّکَ کُنۡتَ بِنَا بَصِیۡرًا ﴿۳۵﴾	بیشک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔
قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ سُؤۡلَکَ یٰمُوۡسٰی ﴿۳۶﴾	(اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمہیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرٰى ﴿۳۷﴾	اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ

آیتِ مبارکہ	ترجمہ
اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾	کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برسنے اور سبزہ اُگنے سے) بند تھے پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔
وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾	اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انھیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے دیے تا کہ وہ راستہ پائیں۔
وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾	اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو پیدا کیا اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔
كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾	ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لئے مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سُوْرَةُ الْحَجِّ

آیتِ مبارکہ	ترجمہ
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾	اور وہی تو ہے جس نے تمہیں زندہ فرمایا پھر تمہیں موت دے گا تمہیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾	ہر اُمت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہر گز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔
وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾	اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو آپ فرما دیجئے: اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾	اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَان

آیتِ مبارکہ	ترجمہ
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾	اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾	اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ڰ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾	اور وہ جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہم جہنم کا عذاب پھیر دے بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے۔
اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾	بے شک وہ بُری جگہ ہے ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے۔
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾	اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (٦٨)	اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ وہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا (٦٩)	قیامت کے دن اس کے لیے عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (٧٠)	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا (٧١)	اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا (٧٢)	اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا (٧٣)	اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے رب کی آیتوں کے ساتھ تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (٧٤)	اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا (٧٥)	یہ وہ لوگ ہیں جنھیں بالاخانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلہ میں اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (٧٦)	اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا (٧٧)	آپ فرما دیجیے میرے رب کو تمہاری پرواہ بھی نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو یقیناً تم تو جھٹلا چکے تو عنقریب اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہو گا۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ

آیتِ مبارکہ	ترجمہ
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (١٣)	بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ قائم رہے تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (١٤)	یہی لوگ اہلِ جنت ہیں ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں یہ بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۗ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۗ	اور ہم نے انسان کو حکم فرمایا اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا اس کی ماں نے اسے تکلیف سے اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا۔
وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۗ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ	اور اس کے حمل اور دودھ چھوڑنے کی مدت تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور پھر چالیس سال کو پہنچا۔
قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ ۙ	تو کہنے لگا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا۔
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (١٥)	اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

اہم ترین مختصر قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ

نمبر	آیتِ مبارکہ	ترجمہ	نمبر	آیتِ مبارکہ	ترجمہ
1.	كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ	سب (اپنے اپنے) دائرے میں تیر رہے ہیں۔	2.	وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا	اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔
3.	رَبَّنَا هَبْ لَنَا	اے ہمارے رب ہمیں عطا فرما۔	4.	وَبَرًّاۢ بِوَالِدَتِيْ	اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا) ہے۔
5.	وَاِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔	6.	اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ	یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔
7.	اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا	بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔	8.	هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	یہ سیدھا راستہ ہے۔
9.	اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	اللہ تمہارے درمیان فیصلہ فرمائے گا۔	10.	وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ	اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
11.	وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ	اور سلامتی ہے مجھ پر	12.	اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا	بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے۔
13.	وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ	اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا۔	14.	جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	یہ (ان اعمال کا) بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔
15.	وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے	16.	حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا	وہ کیا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔
17.	وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا	اور اے میرے رب! اس کو پسندیدہ (انسان) بنا۔	18.	كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا	تاکہ (یک جان ہو کر) ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔
19.	اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ	اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے۔	20.	وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا	اور اس نے مجھے سرکش (و) نافرمان نہیں بنایا۔
21.	وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ	اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔	22.	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ	یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔
23.	اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	یہ ہی لوگ جنت والے ہیں۔	24.	وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا	اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔
25.	اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا	بے شک جن لوگوں نے کہا۔	26.	اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ	تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے؟
27.	وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	اور میرے لیے میری اولاد کو نیک کر دے	28.	كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ	ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔
29.	اُشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ	اس سے میری قوت کو مضبوط فرما دے۔	30.	وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا	اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے
31.	قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ	وہ (بچہ) بول اٹھا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں۔	32.	حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ	یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا۔
33.	وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى	اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔	34.	اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔
35.	وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ	اور بے شک اللہ میرا تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو۔	36.	فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
37.	وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ	اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا۔	38.	وَجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ	اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں۔
39.	اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا	بے شک وہ بری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔	40.	قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ	(اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمہیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

اہم ترین قرآنی الفاظ کے معانی

	الفاظ	معانی		الفاظ	معانی
1.	اِنِّیْٓ	بے شک میں	2.	اَزْرِیْ	میری کمر
3.	مُبٰرَكًا	بابرکت	4.	نُسَبِّحَكَ	ہم تیری تسبیح بیان کریں
5.	عَبْدُاللّٰهِ	اللہ کا بندہ	6.	كُنْ	ہو جا
7.	اَيْنَ مَا	جہاں کہیں بھی	8.	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	چالیس سال
9.	اَلصَّلٰوةُ	نماز	10.	اِشْرَحْ	کھول دے
11.	مَا دُمْتُ	جب تک میں رہوں	12.	يَسِّرْ	آسان کر دے
13.	جَبَّارًا	سرکش	14.	لِسَانِیْ	میری زبان
15.	عَلَیَّ	مجھ پر	16.	اُشْدُدْ	مضبوط کر دے
17.	يَمْتَرُوْنَ	وہ لوگ شک کرتے ہیں	18.	كَیْ	تا کہ
19.	قَضٰى	وہ فیصلہ فرماتا ہے	20.	قَدْ	یقیناً
21.	اَلزَّكٰوةُ	زکوٰۃ	23.	مَرَّةً اُخْرٰى	ایک مرتبہ اور بھی
24.	بَرًّا	نیکی کرنے والا	24.	فَفَتَقْنٰهُمَا	پھر ہم نے ان دونوں کا الگ کیا
25.	شَقِيًّا	بدبخت	26.	اَنْ تَمِيْدَ	کہ وہ ہلنے نہ لگے
27.	اُبْعَثُ	میں اُٹھایا جاؤں	28.	مُعْرِضُوْنَ	منہ موڑے ہوئے ہیں
29.	اَنْ يَّتَّخِذَ	کہ وہ بنائے	30.	اَلْخُلْدُ	ہمیشہ رہنا
31.	اِنَّمَا	بے شک	32.	بَصِيْرٌ	خوب دیکھنے والا
33.	يَقُوْلُ	وہ کہتا ہے	34.	مَنَنَّا	ہم نے احسان کیا
35.	فَيَكُوْنُ	تو وہ ہو جاتا ہے	36.	رَتْقًا	ملے ہوئے
37.	صَدْرِیْ	میرا سینہ	38.	رَوَاسِیَ	پہاڑ
39.	اُحْلُلْ	کھول دے	40.	سَقْفًا	چھت
41.	اَخِیْ	میرا بھائی	42.	يَّسْبَحُوْنَ	تیر رہے ہیں
43.	يُمْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	44.	فِتْنَةً	آزمائش
45.	نَاسِكُوْهُ	جس پر وہ چلنے والے ہیں	46.	اَثَامًا	گناہ کی سزا
47.	اَنْفَقُوْا	وہ خرچ کرتے ہیں	48.	تَابَ	اس نے توبہ کی
49.	يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں	50.	اُولٰٓئِكَ	یہ لوگ
51.	مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ	52.	سَيِّاٰتِهِمْ	ان کی برائیوں کو
52.	بَلَغَ	وہ پہنچ گیا	53.	اَلزُّوْرَ	جھوٹ
53.	يَخْلُدْ	وہ ہمیشہ رہے گا	54.	مَرُّوْا	وہ گزرتے ہیں
54.	مُهَانًا	ذلیل ہو کر	55.	لَمْ يُسْرِفُوْا	وہ بے جا خرچ نہیں کرتے
55.	هَوْنًا	آہستگی اور وقار سے	56.	لَمْ يَقْتُرُوْا	وہ بخل نہیں کرتے
56.	يَبِيْتُوْنَ	وہ رات گزارتے ہیں	57.	كَانَ	ہے، ہوتا ہے
57.	اِصْرِفْ	دور کر دے	58.	بَيْنَ	درمیان
58.	غَرَامًا	چمٹنے والا	59.	مَعَ	ساتھ
59.	مُسْتَقَرًّا	ٹھہرنے کی جگہ	60.	اَلَّتِیْ	جسے، جس کو، جو
61.	اُمُّهٗ	اس کی ماں نے	62.	اِحْسٰنًا	نیک سلوک

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

.63	لَمْ يَخِرُّوْا	وہ نہیں گر پڑتے	.64	اَوْزِعْنِیْٓ	مجھے توفیق دے
.65	صُمًّا	بہرے	.66	یُّضٰعَفْ	دُگنا کیا جائے گا
.67	عُمْیَانًا	اندھے	.68	وَصَّیْنَا	ہم نے حکم فرمایا
.69	ذُرِّیّٰتِنَا	ہماری اولاد	.70	حَمَلَتْهُ	اُٹھائے رکھا
.71	قُرَّةَ اَعْیُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک	.72	كُرْهًا	تکلیف سے
.73	خٰلِدِیْنَ	وہ ہمیشہ رہیں گے	.74	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	تیس مہینے
.75	مَا یَعْبَؤُا	پرواہ نہیں کرتا	.76	مَا یَعْبَؤُا	پرواہ نہیں کرتا
.77	وَضَعَتْهُ	اسے جنا	.78		

YouTube MPC with Faisal Search SUBSCRIBE Subscribe

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

اہم ترین تفصیلی سوالات کے جوابات

سُوْرَةُ مَرْيَمَ

سورۃ مریم مکی سورت ہے۔ اس میں اٹھانوے (98) آیات اور چھ (6) رکوع ہیں۔

سورہ مریم کی وجہ تسمیہ

سورہ مریم میں حضرت مریمؑ کا تفصیلی تذکرہ ہے، اس لیے اس کا نام سورہ مریم رکھا گیا ہے۔

سورہ مریم کا خلاصہ

سورہ مریم کا خلاصہ توحید، رسالت اور آخرت کے بیان پر مشتمل ہے۔

سورہ مریم کے مضامین

- سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کا بیان ہے، یعنی اللہ تعالیٰ واحد ہے، اس کا نہ کوئی بیٹا ہے نہ شریک۔
- پھر سابقہ انبیاءؑ کا تذکرہ ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ کسی نبی کی معجزانہ پیدائش اسے اللہ تعالیٰ یا اللہ کا بیٹا نہیں بناتی۔
- حضرت مریم کا تذکرہ ہے اور پھر حضرت عیسیٰؑ کی معجزانہ تخلیق کا تفصیلی ذکر ہے۔
- سورۃ مریم کے آخری تین رکوعوں میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو مہمان بنا کر لایا جائے گا، جب مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح ہانک کر دوزخ کی طرف لے جائے گا۔

حضرت عیسیٰؑ کے متعلق ارشادِ نبوی

ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے معراج کے سفر میں جن انبیائے کرامؑ سے ملاقات فرمائی، ان میں حضرت عیسیٰ بھی شامل تھے۔ جب ملاقات ہوئی تو حضرت عیسیٰؑ نے حضرت محمد ﷺ کو دیکھ کر فرمایا:

"خوش آمدید! نیک نبی، نیک بھائی" (**صحیح بخاری:3342**)

حضرت عیسیٰؑ کا حلیہ مبارک

حضرت محمد ﷺ نے حضرت عیسیٰ کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"ان کا قد درمیانہ اور رنگ سرخ وسفید تھا۔ وہ ایسے لگتے تھے جیسے ابھی غسل خانے سے باہر آئے ہوں۔" (**صحیح بخاری:3437**)

حضرت عیسیٰؑ کا معجزہ

"ماں کی گود میں جن بچوں نے بات کی، ان میں سے ایک حضرت عیسیٰؑ ہیں۔" (**صحیح بخاری:3437**)

ہجرت حبشہ کا سبب

مکہ مکرمہ میں صحابہ کرامؓ پر قریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا۔ اس موقع پر حضرت محمد ﷺ نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

پہلی ہجرت حبشہ میں لوگوں کی تعداد

حضرت محمد ﷺ کی اجازت سے گیارہ مردوں اور چار خواتین نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ ہجرت کرنے والوں میں حضرت عثمان غنیؓ اور آپ کی زوجہ محترمہ حضرت رقیہؓ بھی تھیں، یہ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت تھی اور یہ نبوت کا پانچواں سال تھا۔

نجاشی کا تعارف

حبشہ، براعظم افریقہ کا ایک ملک تھا۔ جب حضرت محمد ﷺ نے نبوت کا اعلان فرمایا: تو وہاں ایک عیسائی حکمران تھا جس کا **لقب نجاشی** تھا۔ نجاشی بہت رحم دل اور عادل بادشاہ تھا، وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا تھا۔ **نجاشی کا اصل نام اصحمہ ہے۔**

حضرت جعفر بن ابی طالبؓ کی ایمان افروز تقریر

حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے نجاشی کے دربار میں پُر اثر تقریر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"اے بادشاہ! ہم لوگ جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے، گناہوں کے عادی تھے اور پڑوسیوں کا حق مارتے تھے۔ جو طاقت ور ہوتا وہ کمزور پر ظلم ڈھاتا تھا۔ ہم ایسی ہی حالت میں تھے جب اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم فرمایا۔ ہم میں اپنا رسول بھیجا۔ انھوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا، بت پرستی سے منع کیا اور فرمایا کہ ہم سچ بولیں، خون خرابے سے باز آجائیں، یتیموں کا مال نہ کھائیں، نماز پڑھیں، روزے رکھیں، زکوۃ دیں۔ ہم اُن پر ایمان لائے، شرک، بت پرستی اور تمام برے اعمال چھوڑ دیئے۔ اسی وجہ سے ہماری قوم ہماری دشمن ہوگئی اور چاہتی ہے کہ ہم دوبارہ گمراہی کی طرف واپس لوٹ جائیں۔ ہم ان کے بہت زیادہ تنگ کرنے پر آپ کے ملک میں آگئے ہیں، اے بادشاہ! ہمیں امید ہے کہ ہم یہاں ظلم سے محفوظ رہیں گے۔"

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

سورۃ مریم کی تلاوت کا اثر

نجاشی اور اس کے درباریوں پر سورۃ مریم کی آیات کی تلاوت کا بہت اثر ہوا اور وہ رونے لگے۔ **نجاشی نے کہا:** یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔ نجاشی نے مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ اس طرح مکہ والوں کا یہ وفد ناکام واپس ہوا اور مسلمان وہاں امن و سکون سے رہنے لگے۔

گناہوں کی وعید

قیامت کے حوالے سے جن گناہوں پر وعید آئی ہے وہ درج ذیل ہیں:

- شرک
- تارکِ نماز
- سرکش
- ظالم
- شیطان کے پیروکار

سورہ مریم کے علمی و عملی نکات

- نرم رویہ اختیار کرنا چاہیے خواہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔
- والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا چاہیے۔
- ہر مشکل میں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔
- تمام انبیاء کرامؑ نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔
- ہمیں اپنی تمام حاجات کے لیے صرف اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔
- ہمیں وعدہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ یہ انبیاء کرامؑ اور نیک لوگوں کی صفت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی رحمت اور قدرت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ ہر حال میں اس سے دعا مانگتے رہیں۔
- ہمیں بڑوں کو نہایت ادب اور احترام سے نیکی کی دعوت دینی چاہیے اور انھیں برائی سے منع کرنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو حضرت محمد ﷺ کی زبان یعنی عربی میں آسان فرما دیا ہے ہمیں بھی عربی زبان سیکھ کر قرآن مجید میں غور فکر کرنا چاہیے۔

سُوْرَۃُ طٰہٰ

سورۃ طٰہٰ مکی سورت ہے۔ اس میں ایک **سو پینتیس** (135) آیات اور **آٹھ** (8) رکوع ہیں۔

سورۃ طٰہٰ کی وجہ تسمیہ

سورۃ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروفِ مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز " **طٰہٰ** " سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تفصیلی زندگی، توحید، رسالت اور آخرت کے بیان پر مشتمل ہے۔

سورۃ طٰہٰ کی فضیلت

جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

"کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سورۃ طٰہٰ بھی ہے۔" **(صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن:4739)**

حضرت عمر فاروقؓ کا قبول اسلام

حضرت عمر فاروقؓ کے اسلام لانے کے واقع میں یہ تذکرہ ملتا ہے جب وہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے اور انھوں نے اپنی بہن سے سورۃ طٰہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

سورۃ طٰہٰ کے مضامین

- آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔
- حضرت آدم علیہ السلام کا تذکرہ بھی ہے۔
- آخر میں کفارِ مکہ کے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔
- سورۃ طٰہٰ کے آخری تین رکوعوں میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔
- قرآنِ مجید کا مقام و مرتبہ بیان کر کے اس سے منہ موڑنے کی سزا بیان کی گئی ہے۔
- قرآنِ مجید کا مقام واضح کیا گیا ہے کہ یہ سورۃ لوگوں کے ایمان لانے کے لیے نازل کی گئی ہے۔
- آخر میں کفار کو جنت و جہنم، جزا و سزا اور آخرت کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت، قدرتوں اور نعمتوں کا ذکر ہے۔

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

- سورۃ طٰہٰ کے آخر میں یہ سمجھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اُس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑ تا بلکہ مہلت دیتا ہے۔
- سورۃ طٰہٰ کے آخر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قانون کے مطابق جو قوم گمراہی پر اصرار کرتی ہے، اسے ہدایت نہیں دی جاتی۔

حضرت موسیٰؑ کی زندگی کے مراحل

سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں:

1. حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے تک۔
2. مدین سے واپس آتے ہوئے وادیٔ سینا کی طرف ہجرت۔
3. صحرائے سینا میں ہجرت کے بعد بنی اسرائیل کی رہنمائی کا دور۔

یوم عاشورہ

حضرت محمد ﷺ نے یوم عاشورہ کے بارے میں فرمایا:

"اس دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات عطا فرمائی تھی۔ اس لیے اس دن حضرت موسیٰؑ نے روزہ رکھا تھا۔ میں تم سے موسیٰؑ سے تعلق رکھتا ہوں۔"

چنانچہ آپ ﷺ نے اس دن روزہ رکھا اور صحابہ کرامؓ کو بھی اس کا حکم دیا۔

صبر کی تلقین

ایمان کے راستے میں آنے والی ہر مشکل پر ہمیں صبر کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں جابجا صبر کرنے والوں کو بشارت دیتے ہیں۔

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

صبر ہمیشہ مشکل کے شروع میں ہوتا ہے اگر اس وقت شکوے شکایات شروع کر دیں تو صبر نہیں ہو گا۔

حضرت موسیٰؑ کے معجزات

حضرت موسیٰؑ کے درج ذیل دو معجزات بہت مشہور تھے۔

- آپؑ اپنے عصا کو زمین پر پھینکتے تو وہ سانپ بن جاتا ہے۔
- ید بیضا (آپ اپنا ہاتھ نکالتے تو وہ ایک دم روشن ہو جاتا ہے۔

علمی و عملی نکات

- دنیا کی نعمتیں ہماری آزمائش اور امتحان کیلئے ہیں۔
- ہمیں نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔
- سابقہ قوموں کے کھنڈرات ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔
- دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے جو ہدایت کی پیروی کریں۔
- کون کامیاب ہے اور کون ناکام ہے، اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہو گا۔
- قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کون سفارش کرے۔
- ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنے علم میں اضافہ کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآء

سورۃ الانبیاء مکی سورت ہے۔ اس میں ایک سو بارہ (112) آیات **اور سات (7)** رکوع ہیں۔

سورۃ الانبیاء کی وجہ تسمیہ

سورۃ الانبیاء میں پچھلے انبیاء کرامؑ کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد ﷺ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اس مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الانبیاء ہے۔

سورۃ الانبیاء کا خلاصہ

دوسری مکی سورتوں کی طرح سورۃ الانبیاء کا خلاصہ بھی توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔

سورۃ الانبیاء کی فضیلت

سورۃ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

"کہ سورۃ الانبیاء میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔" (صحیح بخاری: 4731)

صدقہ (حدیث نبوی ﷺ)

تمہارا اپنے بھائی کے لیے مسکرانا بھی صدقہ ہے۔

حضرت آدمؑ کا لقب

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

حضرت آدمؑ کا لقب ابوالبشر ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کا لقب

حضرت ابراہیمؑ کا لقب خلیل اللہ ہے۔

حضرت موسیٰؑ کا لقب

حضرت موسیٰؑ کا لقب کلیم اللہ ہے۔

حضرت عیسیٰؑ کا لقب

حضرت عیسیٰؑ کا لقب روح اللہ ہے۔

حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔

سورۃ الانبیاء کے بنیادی مضامین

- قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوالِ قیامت کا بیان ہے۔
- سورۃ الانبیاء کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔
- سورۃ الانبیاء میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیئے گئے ہیں۔
- قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔
- اس سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرامؑ اور حضرت مریم کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔
- سرورِ کائنات حضرت محمد ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔
- سورۃ الانبیاء اُس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔
- پھر اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

سورۃ الانبیاء کے علمی و عملی نکات

- اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔
- جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔
- اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔
- اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔
- ہمیں مشکلات میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے کیونکہ وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔
- قیامت کے وقت قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔

سُوْرَةُ الْحَجّ

سورۃ الحج مدنی سورت ہے اس میں اٹھہتر (78) آیات **اور دس (10)** رکوع ہیں۔

سورۃ الحج ایک مدنی سورت ہے، بلکہ مکی اور مدنی دونوں، کیونکہ اس کا کچھ حصہ مکہ میں اور کچھ حصہ مدینہ میں نازل ہوا تھا۔

سورۃ الحج کی وجہ تسمیہ اور انفرادیت

سورۃ الحج ایک منفرد سورت ہے، اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی، اس سورت کا نزول مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔ اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ الحج ہے۔

سورۃ الحج کا خلاصہ

سورۃ الحج کا خلاصہ قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت ہے۔

سورۃ الحج کے بنیادی مضامین

- سورۃ الحج کی ابتدا میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔
- قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے برے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔
- پھر حج اور قربانی کے احکام کا بیان ہے۔ حج اور قربانی کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے۔
- مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔
- جہاد کی اجازت کو مسلمان کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیونکہ اب انھیں کافروں کے ظلم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کو کہہ دیا گیا تھا۔ آنے والے حالات نے ثابت کیا کہ یہ اجازت واقعی ایک بڑی خوش خبری تھی۔
- سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

- پھر بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔
- ایمان والوں کو عمل صالح کرنے اور امت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سورۃ الحج کے علمی و عملی نکات

- شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے۔
- ساری کائنات اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہے۔
- اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔
- قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہو گا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔
- شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔
- منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں۔

خانہ کعبہ کا طواف حج کا اہم رُکن ہے۔

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ

سورۃ الفرقان مکی سورت ہے۔ اس میں ستتر (77) آیات **اور چھ (6)** رکوع ہیں۔

سورۃ الفرقان کی وجہ تسمیہ

فرقان کا معنیٰ ہے: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الفرقان ہے۔

سورۃ الفرقان کا خلاصہ

سورۃ الفرقان کا خلاصہ اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب ہے۔

سورۃ الفرقان کے بنیادی مضامین

- سورۃ الفرقان کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت حضرت محمد ﷺ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔
- جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔
- قرآن مجید اور عقیدۂ رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔
- اس سورت میں حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔
- انبیاء کرام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکہ اور ایسے تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔
- سورۃ الفرقان کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے۔ یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں۔ یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔ اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔ پوری پوری رات خوابِ غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔ زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔ انسانی جان کی حرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔ بدکاری سے کوسوں دور رہتے ہیں۔ جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔ فضول باتوں اور فضول کاموں سے انھیں سروکار نہیں۔ بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو مان نہیں لیتے۔

سورۃ الفرقان کے علمی و عملی نکات

- قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔
- برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔
- قیامت کے دن حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے اس قرآن پر عمل کرنے کو چھوڑ رکھا تھا۔
- اللہ تعالیٰ کے خاص بندے خاص صفات کے حامل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کو خاندانی حسب نسب، زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔

کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حالت میں پیش ہو گا کہ اُس نے کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اقرار کیا ہو گا اور اس سے اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی خشنودی حاصل کرنا ہو گا تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کو اس پر حرام کر دے گا۔

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ

سورۃ الاحقاف مکی سورت ہے۔ اس میں پینتیس (35) آیات **اور چار (4)** رکوع ہیں۔

سورۃ الاحقاف کی وجہ تسمیہ

احقاف کا معنی ہے: ریت کے ٹیلے۔ جس جگہ قوم عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا، کیوں کہ وہاں ریت کے بہت سے ٹیلے تھے۔ سورۃ الاحقاف کی آیت اکیس (21) میں جگہ کا ذکر آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الاحقاف رکھا گیا ہے۔

تاریخی پس منظر

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب جنّات کی ایک جماعت نے حضرت محمد ﷺ سے قرآن مجید سنا تھا۔ یہ واقعہ ہجرت سے پہلے اس وقت پیش آیا جب آپ ﷺ طائف سے واپس تشریف لا رہے تھے اور نخلہ کے مقام پر فجر کی نماز میں قرآن مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔

سورۃ الاحقاف کا خلاصہ

سورۃ الاحقاف کا خلاصہ توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد ﷺ کو تسلی دینا ہے۔

سورۃ الاحقاف کے بنیادی مضامین

- سورۃ الاحقاف کے شروع میں شریک کی مذمت کی گئی ہے، پھر قرآن مجید رسالت اور آخرت پر مشرکین کے اعتراضات کے جواب دیئے گئے ہیں۔
- اس سورت میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔ ماں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا کہ وہ اپنی اولاد کے لیے بہت سی مشقتیں برداشت کرتی ہے۔ اولاد کے شکر گزار ہونے اور قناعت والی زندگی گزارنے کو ان کی بہترین خوبی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو لوگ اپنے والدین سے برا سلوک کرتے ہیں ان کے برے انجام سے بھی خبر دار کیا گیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی عبادت کے بعد والدین سے حسن سلوک کو سب سے اہم قرار دیا ہے۔ گویا حقوق العباد میں سب سے اوّلین حق والدین کا ہے۔
- تاریخ سے برے کردار کی مثال کے طور پر قوم عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرہ عرب کی جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ہودؑ نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہو گئی۔
- سورۃ الاحقاف کے آخر میں جنّات کا حضرت محمد ﷺ سے قرآن مجید سن کر ایمان لانے کا واقعہ ہے اور آخرت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ یہ سورت سفر طائف کے بعد نازل ہوئی تھی اس لیے اس میں حضرت محمد ﷺ کو خصوصی تسلی سے نوازا گیا اور آپ ﷺ کو ثابت قدم رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جنّات کا اسلام قبول کرنا بھی دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کی حوصلہ افزائی کی ہی ایک صورت تھی۔

سورۃ الاحقاف کے علمی و عملی نکات

- اللہ تعالیٰ کے سوا لوگ جن معبودوں کو پکارتے اور پوجا کرتے ہیں، وہ نہ تو ان کی پکار سن سکتے ہیں اور نہ قیامت تک ان کی پکار کا کوئی جواب دے سکتے ہیں۔
- قیامت کے دن مشرکین کے بنائے گئے جھوٹے معبود ان کے دشمن ہوں گے۔
- قرآن مجید ظالموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے خبر دار کرتا ہے اور نیک لوگوں کو جنت اور اس کی نعمتوں کی خوش خبری دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو والدین کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے۔
- والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی صاحب ایمان اور نیک اولاد کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور جنّت عطا فرمائے گا۔
- اللہ تعالیٰ آخرت میں کافروں کی نیکیاں قبول نہیں فرمائے گا۔ ان کی نیکیوں کا بدلہ انھیں دنیا ہی میں مل جاتا ہے۔
- جب جنّات نے حضرت محمد ﷺ سے قرآن مجید سنا تو نہ صرف وہ ایمان لے آئے بلکہ انھوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر انھیں بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔
- آخرت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کی شدت دیکھ کر لوگوں کو ایسا محسوس ہو گا کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

اہم ترین مختصر سوالات

	سوالات		سوالات
.1	سورۃ مریم کو یہ نام کیوں دیا گیا؟	.31	سورۃ انبیاء کے بنیادی مضامین لکھیے۔
.2	سورۃ مریم کا خلاصہ لکھیں۔	.32	سورۃ انبیاء کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
.3	سورۃ مریم کے اہم علمی او عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔	.33	حضرت آدمؑ کا لقب کیا ہے؟
.4	ہجرت حبشہ کا سبب کیا تھا؟	.34	حضرت ابراہیمؑ کا لقب کیا ہے؟
.5	حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے نجاشی کے دربار میں کیا تقریر کی؟	.35	حضرت ابراہیمؑ کا لقب کیا ہے؟
.6	سورۃ مریم کی تلاوت سن کر نجاشی نے کیا کہا؟	.36	حضرت موسیٰؑ کا لقب کیا ہے
.7	نجاشی کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟	.37	حضرت عیسیٰؑ کا القب کیا ہے؟
.8	حبشہ کی جانب پہلی ہجرت میں کتنے لوگ شام تھے؟	.38	سورۃ الحج کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
.9	سورہ مریم کے کوئی سے دو مضامین بتائیں۔	.39	سورۃ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟
.10	نبی کریم ﷺ نے معراج کے موقع پر حضرت عیسیٰؑ کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟	.40	سورۃ الحج کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کریں۔
.11	حضرت عیسیٰؑ کا حلیہ بیان کریں۔	.41	سورۃ الحج کے مرکزی مضامین بتائیں۔
.12	ماں کی گود میں کس نبی نے بات کی؟	.42	مسلمانوں کو جہاد کی اجازت کس سورت میں دی گئی؟
.13	حضرت عیسیٰؑ کی مبارک زندگی سے علم و عمل کی جو باتیں معلوم ہوتی ہیں انھیں تحریر کیجیے۔	.43	سورۃ الحج میں منافقین کی کیا نشانیاں بتائی گئیں ہیں؟
.14	حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں دو احادیث تلاش کر کے تحریر کیجیے۔	.44	سورۃ الفرقان کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
.15	قیامت کے حوالے سے جن گناہوں پر وعید آئی ہے ان سے بچنے کی تلقین کیجیے۔	.45	سورۃ الفرقان کا خلاصہ لکھیں۔
.16	سورۃ طٰہٰ کا نام کیوں رکھا گیا؟	.46	سورۃ الفرقان کے مرکزی مضامین لکھیں۔
.17	سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ لکھیں۔	.47	اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں کی صفات بتائیں۔
.18	سورۃ طٰہٰ کی فضیلت لکھیں۔	.48	سورۃ الفرقان کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کریں۔
.19	حضرت عمر فاروقؓ کے قبول اسلام کا واقعہ لکھیں۔	.49	اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ کس پر حرام کی؟
.20	سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰؑ کی زندگی کے کون سے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں؟	.50	جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا لکھیں۔
.21	سورۃ طٰہٰ کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔	.51	سورۃ الاحقاف کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
.22	سورۃ طٰہٰ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔	.52	سورۃ الاحقاف کا خلاصہ لکھیے۔
.23	یوم عاشورہ کے متعلق نبی کریم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟	.53	سورۃ الاحقاف کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کریں۔
.24	ایمان کے راستے میں آنے والی مشکلات پر صبر کی تلقین کیجیے۔	.54	قوم عاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
.25	حضرت موسیٰؑ اور ان کے معجزات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟	.55	سورۃ الاحقاف کے مرکزی مضامین تحریر کریں۔
.26	سورہ طٰہٰ کی روشنی میں علمی و عملی زندگی کو کس طرح بہتر بنایا جاسکتا ہے؟	.56	والدین سے حسن سلوک سے متعلق سورۃ الاحقاف میں کیا کہا گیا ہے؟
.27	سورۃ انبیاء کو یہ نام کیوں دیا گیا؟	.57	سورۃ الاحقاف کا شان نزول لکھیں۔
.28	سورۃ انبیاء کا خلاصہ بیان کریں۔	.58	نبی کریم ﷺ نے والدین سے حسن سلوک کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟
.29	سورۃ انبیاء کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔	.59	سورۃ الاحقاف میں نبی ﷺ کی حوصلہ افزائی کیوں کی گئی؟
.30	اپنے مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا کیا ہے؟	.60	اِن تمام سوالات کے جوابات خود زبانی لکھنے کی کوشش کریں۔ شکریہ!

CS CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

اہم ترین مختصر سوالات کے جوابات

#	سوالات	#	سوالات
.1	**سورہ مریم کس زمانے میں نازل ہوئی؟** **جواب:** سورہ مریم اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کر رہے تھے۔	.46	**حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کیا نصیحتیں کی تھیں؟** **جواب:** حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا: اے میرے پیارے بیٹے! کبھی شرک مت کرنا، نماز قائم کرتے رہنا، خود عمل کرتے ہوئے دوسروں کو بھی اچھے کام کا حکم دینا اور برے کام سے منع کرنا۔ اگر کوئی مصیبت آجائے تو اس پر صبر کرنا۔ لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا۔ زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلنا بلکہ زندگی کے دوسرے معاملات کی طرح چلتے ہوئے بھی میانہ روی اختیار کرنا۔ جیسے چال ڈھال میں میانہ روی اختیار رکھنا اسی طرح بولنے میں بھی میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز کو دھیما رکھنا۔
.2	**ہجرت حبشہ کا سبب کیا تھا؟** **جواب:** ہجرت حبشہ کا سبب مشرکین مکہ کا مسلمانوں پر ظلم کرنا تھا۔	.47	**حضرت لقمان کی اپنے بیٹوں کو کی گئی نصیحتوں سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ دو نکات تحریر کریں۔** **جواب:** حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا: اے میرے بیٹے! کبھی شرک مت کرنا، نماز قائم کرتے رہنا، خود عمل کرتے ہوئے دوسروں کو بھی اچھے کام کا حکم دینا اور برے کام سے منع کرنا۔ اگر کوئی مصیبت آجائے تو اس صبر کرنا۔ لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا۔ زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلنا بلکہ زندگی کے دوسرے معاملات کی طرح چلتے ہوئے بھی میانہ روی اختیار کرنا۔ جیسے چال ڈھال میں میانہ روی اختیار رکھنا اسی طرح بولنے میں بھی میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز دھیما رکھنا۔
.3	**حبشہ کی طرف کتنے مردوں اور عورتوں نے ہجرت کی؟** **جواب:** حبشہ کی طرف گیارہ مردوں اور چار عورتوں نے ہجرت کی۔	.48	**حکمت و دانائی کا کیا تقاضا ہے؟ حکمت کے تقاضے تحریر کیجیے۔** **جواب:** حضرت لقمان کی اپنے بیٹوں کو کی گئی نصیحتوں سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ایک اعمال کرنے چاہیے اور زندگی کے تمام معاملات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے۔
.4	**حبشہ کے لوگ کیسے مسلمان ہوئے؟** **جواب:** حبشہ کے لوگ مسلمانوں کی پاک زندگی سے بہت متاثر ہوئے۔ کئی لوگ ان کی دعوت سے مسلمان ہو گئے۔	.49	**سورۃ السجدہ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔** **جواب:** سورۃ السجدہ سے حضرت محمد ﷺ کو خاص محبت تھی۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ رات کو اس وقت نہ سوتے جب تک سورۃ السجدہ اور سورۃ الملک کی تلاوت نہ فرما لیتے۔
.5	**کفار مکہ کے وفد نے نجاشی سے کیا کہا؟** **جواب:** کفار مکہ نے نجاشی سے کہا کہ ہمارے علاقے سے چند نا سمجھ لوگ بھاگ کر یہاں آ گئے ہیں۔ انھوں نے اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر نیا دین اختیار کر لیا ہے۔ وہ آپ کے دین کے بھی خلاف ہیں۔ آپ ان کو ہمارے حوالے کر دیں۔	.50	**سورۃ السجدہ کے دو اور نام لکھیں۔** **جواب:** سورۃ السجدہ سے حضرت محمد ﷺ کو خاص محبت تھی۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ السجدہ اور سورۃ کی تلاوت نہ فرما لیتے۔
.6	**سورہ مریم کی تلاوت سن کر نجاشی نے کیا کہا؟** **جواب:** سورہ مریم کی تلاوت سن کر نجاشی نے کہا "یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔	.51	**قرآن مجید کیوں نازل کیا گیا؟ نزول قرآن کے مقاصد تحریر کیجیے۔** **جواب:** اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید اس لیے نازل فرمایا تاکہ حضرت محمد ﷺ غفلت میں پڑے ہوئے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔ **(بمطابق سورۃ یٰسین)**
.7	**سورہ طٰہٰ کی ایک فضیت تحریر کیجیے۔** **جواب:** سورہ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔	.52	**سورۃ السجدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو رہنما بناتا ہے؟** **جواب:** سورۃ السجدہ کے مطابق صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ لوگوں کا رہنما بناتا ہے۔
.8	**حضرت عمرؓ پر سورہ طٰہٰ کا کیا اثر ہوا؟ / حضرت عمرؓ کے اسلام لانے کا واقعہ مختصراً بیان کریں۔** **جواب:** حضرت عمرؓ نے جب اپنی بہن سے سورہ طٰہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔	.53	**جمعہ کے دن فجر کی نماز میں کون سی سورت پڑھنی چاہیے؟** **جواب:** سنت نبوی ﷺ کے مطابق جمعہ کے دن فجر کی نماز میں **سورۃ السجدہ** پڑھنی چاہیے۔
.9	**سورہ طٰہٰ کی روشنی میں حضرت موسیٰؑ کی زندگی کے تین مراحل بیان کیجیے۔** **جواب:** **حضرت موسیٰؑ کی زندگی کے مراحل** سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں: 1. حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے تک۔	.54	**قوم سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟** **جواب:** قوم سبا یمن میں آباد تھی اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک پارینہ بن کر رہ گئی۔

YouTube MPC with Faisal Search SUBSCRIBE Subscribe

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

	2. مدین سے واپس آتے ہوئے وادیِ سینا کی طرف ہجرت۔ 3. صحرائے سینا میں ہجرت کے بعد بنی اسرائیل کی رہنمائی کا دور۔		
.10	**کون کامیاب ہے اور کون ناکام اس کا فیصلہ کب ہو گا۔** **جواب:** کون کامیاب ہے اور کون ناکام اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہو گا۔	.55	**قوم سبا پر عذاب الٰہی کی وجوہات بیان کیجیے۔** **جواب:** ناشکری کی روش اختیار کرنا، کفر و شرک کو فروغ دینا۔
.11	**سورہ الانبیاء کی رو سے اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کیا ہوتا؟** **جواب:** سورہ الانبیاء کی رو سے اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا جاتا۔	.56	**قوم سبا کے واقعہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ دو نکات تحریر کریں۔** **جواب:** قوم سبا کے واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے اور دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں مگن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔
.12	**سورہ الانبیاء کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔** **جواب:** سورہ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔	.57	**حضرت داؤدؑ کی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔** **جواب:** اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ کو اپنی طرف سے بڑا فضل عطا فرمایا۔ حضرت داؤدؑ اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔ پہاڑوں اور پرندوں کو آپؑ کے ساتھ تسبیح کرنے کا حکم تھا۔
.13	**سورۃ الحج کی انفرادیت کیا ہے؟ / سورۃ الحج ایک منفرد سورت کیسے ہے؟** **جواب:** سورۃ الحج ایک منفرد سورت ہے اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ حصہ مکی۔ اس سورت کا نزول مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔	.58	**انسان کی عظمت کس چیز میں ہے؟** **جواب:** انسان کی عظمت محنت میں ہے۔
.14	**سورۃ الحج کے مطابق قیامت کا دن کیسا ہو گا؟** **جواب:** سورۃ الحج کے مطابق قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہو گا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔	.59	**سورۃ سبا کے مطابق مال و اولاد کیا ہیں؟** **جواب:** سورۃ سبا کے مطابق مال و اولاد دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں۔
.15	**سورۃ الحج میں منافقین کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟** **جواب:** سورۃ الحج کے مطابق منافقین اللہ تعلیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں۔	.60	**سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟** **جواب:** سورۃ فاطر کا دوسرا نام **سورۃ الملائکہ** ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سورۃ کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔
.16	**سورۃ الحج کے مطابق اللہ کن کی مدد کرتا ہے؟** **جواب:** سورۃ الحج کے مطابق اللہ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔	.61	**سورۃ فاطر میں کن امور میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟** **جواب:** سورۃ فاطر میں پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور و گکر کی دعوت دی گئی ہے۔
.17	**قرآن مجید کو فرقان کیوں قرار دیا گیا ہے؟** **جواب:** فرقان کا معنی ہے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔ سورہ الفرقان میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔	.62	**سورۃ فاطر کی رو سے اللہ تعالیٰ کن لوگوں پر عذاب نازل کرتا ہے؟** **جواب:** سورۃ فاطر کی رو سے اللہ تعالیٰ کلمہ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں عزت عطا فرماتا ہے۔
.18	**سورہ فرقان کی روشنی میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات تحریر کریں۔** **جواب:** یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔ اگر جاہل ان سے الجھنا چاہیں تو ان کے ساتھ الجھتے نہیں۔ یہ جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔ یہ بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تحقیق ہر بات کو مان نہیں لیتے۔	.63	**سورۃ فاطر کی رو سے کس تجارت میں نقصان کا اندیشہ نہیں؟** **جواب:** سورۃ فاطر کی رو سے قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔
.19	**سورہ الفرقان کی روشنی میں برے لوگوں کو دوست بنانے میں کیا حرج ہے؟** **جواب:** سورہ الفرقان کی روشنی میں برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔	.64	**سورۃ یٰسین کے دو فضائل تحریر کریں۔** **جواب:** سورۃ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے۔ حدیث نبوی کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سورۃ یٰسین پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔
.20	**سورہ الفرقان کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے ہاں مقام کیسے ملتا ہے؟** **جواب:** سورۃ الفرقان کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی خاندانی حسب نسب زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔	.65	**سورۃ یٰسین کو مرنے والوں کے پاس کیوں پڑھا جاتا ہے؟** **جواب:** سورۃ یٰسین میں ایمان کا بیان ہے۔ اسی وجہ سے اسے مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے تاکہ ان کے سامنے ایمان کا بیان تازہ ہو جائے اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہو سکے۔
.21	**آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت کون سی ہے؟ سورۃ الشعراء کی کیا خصوصیت ہے؟** **جواب:** آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت **سورۃ الشعراء** ہے۔ سورۃ الشعراء میں انبیاء علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں تاکہ ایمان والوں کے دل مضبوط ہوں اور کفار کو نصیحت حاصل ہو۔	.66	**سورۃ یٰسین میں کن چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے؟** **جواب:** سورۃ یٰسین میں سورج، چاند، ستاروں اور کائنات کے اس شاندار نظام کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔
.22	**جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے کون لوگ ہوتے ہیں؟**	.67	**قرآن مجید سے کون لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟**

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

جواب: جھوٹے شاعروں کی پیروی گمراہ اور بے عمل لوگ کرتے ہیں جو سچائی سے دور ہوتے ہیں۔

23. **سورۃ الشعراء کے مطابق اچھے شاعروں کی کیا صفات بیان کریں۔**
جواب: اچھے شاعر وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں، نیک عمل کرتے ہیں، اللہ کو یاد کرتے ہیں اور ظلم کا جواب حق کے ساتھ دیتے ہیں۔

24. **سورۃ النمل کے مطابق اصل کامیابی کیا ہے؟ اصل کامیابی کے لیے آپ کون سا طریقہ اپنائیں گے۔**
جواب: نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا اور آخرت پر یقین کامل رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔

25. **سورۃ النمل میں حضرت سلیمانؑ کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟**
جواب: حضرت سلیمانؑ کا ذکر ایک **عادل بادشاہ اور نبی** کے طور پر آیا ہے جنہیں اللہ نے بے مثال علم، عقل اور طاقت عطا فرمائی۔

26. **سورۃ النمل کی روشنی میں حضرت سلیمانؑ کا مختصر تعارف بیان کیجیے۔**
جواب: حضرت سلیمانؑ، حضرت داؤدؑ کے بیٹے اور اللہ کے نبی تھے۔ انہیں جانوروں کی بولیاں سمجھنے، جنات پر اختیار اور عظیم بادشاہت عطا کی گئی تھی۔

27. **حضرت سلیمانؑ پر کیے گئے انعامات میں سے دو تحریر کیجیے۔**
جواب:
- جانوروں اور پرندوں کی زبان سمجھنے کی صلاحیت۔
- جنات، ہواؤں اور پرندوں پر حکومت۔

28. **سورۃ النمل میں حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟**
جواب: حق کا انکار کرنے والوں مُردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں جنھیں قرآن مجید سے کوئی نصیحت حاصل نہیں ہو سکتی۔

29. **قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟**
جواب: قارون بنی اسرائیل کا ایک مالدار شخص تھا جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کی بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰؑ نے اسے درست راستے پر لانے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ پس قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

30. **قارون کے واقعہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟**
جواب: قارون کے واقعے سے سبق ملتا ہے کہ ہدایت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے، ہمیں اپنے علم اور صلاحیتوں پر اترانا نہیں چاہیے کیونکہ یہ سب اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے کمایا ہوا مال، ہلاکت، غرور، تکبر دولت پر فخر کا سبب بنتا ہے۔

31. **ہدایت کیسے حاصل ہوتی ہے؟**
جواب: ہدایت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے۔

32. **سورۃ العنکبوت کا زمانہ نزول بیان کیجیے۔**
جواب: سورۃ العنکبوت اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرام کی شدید ترین مخالفت کر رہے تھے۔

33. **اللہ تعالیٰ نے سورۃ العنکبوت کیوں نازل فرمائی؟**
جواب: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہدایت ان کی تسلی اور حوصلہ افزائی کے لیے سورۃ العنکبوت نازل فرمائی۔

34. **سورۃ العنکبوت میں جن انبیاء کی زندگی کی مثال دی گئی ہے ان کے نام تحریر کریں۔**
جواب: حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت لوطؑ، حضرت شعیبؑ، حضرت موسیٰؑ

جواب: قرآن مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔

68. **سورۃ یٰسین میں اللہ تعالیٰ کی کون سی نشانیاں بیان کی گئیں ہیں؟**
جواب: اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سورج کا مقرر راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا شامل ہیں۔

69. **چاند کے دو فوائد تحریر کریں۔**
جواب: چاند کے ذریعے ہم تاریخ اور دنوں کا اندازہ لگا لیتے ہیں۔

70. **سورۃ یٰسین کے مطابق آخرت میں کامیاب ہونے والوں کے لیے کیا انعامات ہیں؟**
جواب: آخرت میں کامیاب ہونے والے جنت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

71. **مویشیوں کے فوائد تحریر کریں۔**
جواب: مویشی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں جن پر ہم سواری کرتے ہیں۔ ان کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے ہیں۔

72. **مشرکین مکہ کا فرشتوں کے بارے میں کیا عقیدہ تھا؟**
جواب: مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے۔

73. **سورۃ الصّٰفّٰت کا آغاز فرشتوں کے اوصاف سے کرنے کی کیا وجہ ہے؟**
جواب: سورۃ الصّٰفّٰت میں مشرکین کے اس عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے جس کی رو سے وہ کہا کرتے تھے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سورت کا آغاز فرشتوں کے اوصاف سے کیا گیا ہے۔

74. **سورۃ الصّٰفّٰت میں کن انبیاءؑ کے واقعات مختصر انداز میں بیان کیے گئے ہیں؟**
جواب: سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت نوحؑ، حضرت لوطؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت یونسؑ کے واقعات مختصر انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔

75. **سورۃ الصّٰفّٰت** میں حضرت ابراہیمؑ کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟
جواب: سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت ابراہیمؑ کا ذکر تفصیل سے آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کرنے کا حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی، اس کا ذکر تفصیل سے اس سورت میں کیا گیا ہے۔

76. **حضرت ابراہیمؑ کے پہلے اور دوسرے بیٹے کا نام ترتیب سے لکھیے۔**
جواب: حضرت ابراہیمؑ کے پہلے بیٹے کا نام حضرت اسماعیلؑ جبکہ دوسرے بیٹے کا نام حضرت اسحاقؑ تھا۔

77. **سورۃ الصّٰفّٰت کی روشنی میں ہمیں بُرے لوگوں کی دوستی سے کیوں بچنا چاہیے؟**
جواب: سورۃ الصّٰفّٰت کی روشنی میں ہمیں بُرے لوگوں کی دوستی سے بچنا چاہیے کیوں کہ بُرے لوگوں کی دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔

78. **اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو دنیا و آخرت دونوں میں بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے؟**
جواب: اللہ تعالیٰ صاحب ایمان اور نیک لوگوں کو دنیا و آخرت دونوں میں بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے۔

79. **حضرت ابراہیمؑ کے واقعہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟**
جواب: حضرت ابراہیمؑ کے واقعہ سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہمیں اپنی محبوب ترین چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں نثار کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

CamScanner

YouTube Channel," SUBSCRIBED "MPC with Faisal

.35	**سورۃ العنکبوت میں مسلمانوں کے حوصلے کیسے بلند کیے گئے ہیں؟** **جواب:** سورۃ العنکبوت میں حضرت نوحؑ کی ساڑھے نو سال کی ثابت قدمی، حضرت ابراہیمؑ کی لازاول قربانیاں، حضرت لوطؑ کا قوم کی مخالفت پر صبر، حضرت شعیبؑ اور حضرت، موسیٰؑ کی اپنی اپنی قموں سے کش مکش کا ذکر فرما کر مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے ہیں۔	.80	**سورہ ص کے نازل ہونے کا واقعہ مختصر انداز میں بیان کریں۔** **جواب: سورہ ص** ایک مرتبہ قریش کے سرداروں کا ایک وفد حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ اگر حضرت محمد رسول ﷺ ان کے بتوں کو بُرا کہنا چھوڑ دیں تو پھر انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ یہ تجویز جب حضرت محمد رسول ﷺ کے سامنے رکھی گئی تو آپ نے سرداروں سے کلمہ توحید کہلانا چاہا۔ یہ سن کر تمام لوگ اٹھ کھڑے ہوئے اور ہوئے اور کہا کہ وہ سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں تو بڑی عجیب بات ہو گی۔ اس موقع پر **سورہ ص** کی آیات نازل ہوئیں۔
.36	**سورۃ العنکبوت کے مطابق شرک کرنے والے کی مثال کیسی ہے؟** **جواب:** سورۃ العنکبوت کے مطابق شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کا اپنا سہارا بنایا ہو۔	.81	**سورہ ص میں حضرت ایوبؑ کے کون سے معجزے کا تذکرہ ہے؟** **جواب: سورہ ص** میں حضرت ایوبؑ کا زمین پر مارنے سے چشمہ شفا جاری کرنے کے معجزے کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ اس چشمے کے پانی سے نہارتے اور اس کا پانی پینے سے آپؑ کی بیماری جاتی رہی تھی۔
.37	**سورۃ العنکبوت کے مطابق کن لوگوں کو مکڑی کے جالے سے تشبیہ دی گئی ہے؟** **جواب:** سورۃ العنکبوت کے مطابق مشرکین کو مکڑی کے جالے سے تشبیہ دی گئی ہے۔	.82	**سورہ ص کے مطابق قرآن مجید کو سمجھنے کے کون سے دو درجے ہیں؟** **جواب: سورہ ص** کے مطابق قرآن مجید کو سمجھنے کے دو درجے ہیں: ایک تدبّر یعنی قرآن مجید کی آیات پر گہرا غور فکر کرنا اور دوسرا تذکّر یعنی قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔
.38	**سورۃ الروم کی ابتداء میں کی گئی پیشن گوئیاں بیان کیجیے۔** **جواب:** سورۃ الروم کی ابتداء میں الہ تعالیٰ نے دو پیشن گوئیاں بیان فرمائیں۔ پہلی پیشن گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔ دوسری پیشن گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ درمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہو گا۔	.83	**سورۃ الاحقاف کے نزول کے بارے میں تحریر کیجیے۔ / سورۃ الاحقاف کا زمانہ نزول کون سا تھا؟** **جواب: سورۃ الاحقاف** اس وقت نال ہوئی جب جنات کی ایک جماعت نے حضرت محمد ﷺ سے قرآن مجید سنا تھا۔
.39	**رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے خوشی کا باعث کیوں؟** **جواب:** رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے خوشی کا باعث اس طرح بنا کہ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن غزوہ بدر میں مسلمانوں کو میدان بدر میں فتح حاصل ہوئی۔	.84	**سورۃ الاحقاف کے مطابق جنا کا قبول اسلام کا واقعہ مختصراً بیان کریں۔** **جواب:** قوم عاد جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی۔ انھیں جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ہودؑ نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہو گئی۔
.40	**سورۃ الروم کی روشنی میں میاں بیوی کے رشتے کی وضاحت کیجیے۔** **جواب:** سورۃ الروم کی روشنی میں میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔	.85	**اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے بعد کس چیز کو سب سے اہم قرار دیا ہے؟** **جواب:** اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے بعد والدین سے حسن سلوک کو سب سے اہم قرار دیا ہے۔
.41	**سورۃ الروم کی روشنی میں کیا چیز اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے؟** **جواب:** سورۃ الروم کی روشنی میں رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔	.86	**قوم عاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟** **جواب:** قوم عاد جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ہودؑ نے اس کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہو گئی۔
.42	**اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال کیسے گھٹیا اور بڑھتا ہے؟** **جواب:** اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹیا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔	.87	**سورۃ الاحقاف کے مطابق کیسی اولاد کو اللہ تعالیٰ بخشش اور جنت عطا فرمائے گا؟** **جواب: سورۃ الاحقاف** کے مطابق والدین سے اچھا سلوک کرنے وای صاحب ایمان اور نیک اولاد کو اللہ تعالیٰ بخشش اور جنت عطا فرمائے گا۔
.43	**خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا کس کا نتیجہ ہے؟** **جواب:** خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے برے اعمال کا نتیجہ ہے۔	.88	**تفصیلی سوالات کیلئے (سورہ لقمان، شعراء، سبا، روم اور نمل کو لازمی یاد کریں)**
.44	**سورۃ القمان کا زمانہ نزول تحریر کیجیے۔** **جواب:** سورۃ القمان مکی دور میں اس وقت نازل ہوئی جب کفار مکہ کی مخالفت اپنے عروج پر تھی۔ وہ مختلف حیلوں، بہانوں اور پر تشدد کاروائیوں سے اسلام کی نشرو اشاعت کا راستہ روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔	.89	**معروضی سوالات کیلئے اس کتاب کی مشقی معروضی اور سابقہ پیپرز اچھے تیار کریں۔ شکریہ!**
.45	**حضرت لقمان کون تھے؟** **جواب:** سورۃ القمان اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔ ان کی حکیمانہ باتوں کو اہل عرب بہت وزن دیتے تھے۔ یہاں تک کہ شاعروں نے اپنے اشعار میں ان کا ایک حکیم یعنی دانا کی حیثیت سے تذکرہ کیا ہے۔	.90	

CamScanner